Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ 11- اگست 2000ء- 10 جمادی الاول 1421 ہجری-11- ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 182

دعوت الی اللہ کا عظیم اجر

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو خیبر پر حملہ کیلئے بھیجتے ہوئے فرمایا ان کو اسلام کی دعوت دینا اور بتانا کہ اس کے نتیجہ میں ان کے کیا حقوق و فرائض ہوں گے۔ اور اللہ کی قسم اللہ تعالیٰ تیرے ذریعہ کسی کو ہدایت دے تو تیرے لئے یہ اعلیٰ درجہ کے سرخ اونٹوں کے حصول سے بہتر ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجهاد باب فضل من اسلم على يديه رجل)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب۔ 29 جولائی 2000ء

افریقہ کے دو بادشاہوں کو حضرت مسیح موعود کے کپڑے کا تبرک عطا کیا گیا

"بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کی پیشگوئی کا شاندار ظہور

ہندوستان اور پاکستان میں جماعت کے حق میں ظاہر ہونے والے نشانات کا ایمان افروز تذکرہ

سالہا سال سے معذور عورت احمدی ہونے کے بعد ٹھیک ہو گئیں

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

قسط نمبر 5 آخر

انگلستان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا انگلستان بیعتوں کے معاملے میں پیچھے ہے۔ اللہ اس کو بھی آگے کر دے۔ گزشتہ سال 326۔ افراد احمدی ہوئے تھے اس سال 511 ہوئے ہیں۔

انڈونیشیا

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس سال 15 نئے مقامات پر جماعت قائم ہوئی۔ انڈونیشیا میں کل 542 مقامات پر احمدی جماعتیں قائم ہیں۔ نئی بیوت الذکر کی تعداد 289 ہے جبکہ دعوت الی اللہ کے مراکز کی تعداد 110 ہے۔ حضور نے فرمایا انڈونیشیا کے دورے کے بارے میں ایم ٹی اے پر بہت کچھ آچکا ہے اس لئے میں ابھی اس بارے میں کوئی ذکر نہیں کروں گا۔

بنگلہ دیش

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بنگلہ دیش میں جماعت کی شدید مخالفت ہے۔ ایک بیت الذکر پر بم بھی پھینکے گئے۔ تمام مخالفتوں کے باوجود 1431 بیعتیں ہوئیں۔ نئے قطعات خریدے جا چکے ہیں۔ اگلے سال میرا وہاں جانے کا پروگرام ہے۔ اللہ برکت دے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں بنگلہ دیش میں بہت پھرا ہوں۔ لیکن بطور خلیفہ اگر اللہ نے توفیق دی تو یہ ایک تاریخی سفر ہوگا۔

عالمی بیعت

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا امسال دنیا بھر کی جماعتوں کو دو کروڑ کا ٹارگٹ دیا گیا تھا۔ دسمبر 1999ء میں ہندوستان کو اس ٹارگٹ سے الگ کر کے صرف افریقہ اور دیگر جماعتوں کو دو کروڑ کا ٹارگٹ دیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سال

صرف افریقہ میں 2 کروڑ ایک لاکھ 8 صد پچھتّر

بیعتیں ہو چکی ہیں۔ احباب جماعت نے حضور ایدہ اللہ کے اس تاریخی اعلان کا زبردست نعروں سے خیر مقدم کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد سنایا' حضرت مسیح موعود لدھیانہ تشریف لے گئے تو فرمایا میں آج اللہ کا شکر کرتا ہوں۔ میں جب اس شہر سے گیا تھا تو چند آدمی میرے ساتھ تھے یا اب دیکھتے ہو کہ ایک کثیر جماعت جس کی تعداد تین لاکھ ہے میرے ساتھ ہے۔ اس میں دن بدن ترقی ہو رہی ہے اور یہ تعداد کروڑوں تک پہنچے گی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ پر توکل کر کے میں نے قادیان کے جلسہ 1999ء کے خطاب میں امید ظاہر کی کہ اگر آپ کی دعائیں شامل حال رہیں تو کروڑوں والی پیشگوئی اگلے سال ہی پوری ہو جائے تو کیا تعجب ہے۔ چنانچہ اس اعلان کے بعد ہندوستان کو ایک کروڑ کا ٹارگٹ دیا گیا۔ جو قومیں پختہ عزم سے اٹھ کھڑی ہوتی ہیں اللہ ان کو کامیاب بھی کرتا ہے۔ چنانچہ دیکھتے ہی دیکھتے گردونواح سے بیعتیں آنی شروع ہو گئیں۔ ملائکہ آپ کے لئے آسمان سے اترے خدا کی حمد بیان کرتے ہوئے۔ 28 جولائی 2000ء کی رپورٹ کے مطابق صرف ہندوستان میں ایک سال میں 2 کروڑ سے زائد بیعتیں ہو چکی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہندوستان میں مسلمانوں کی تعداد 20 کروڑ بتائی جاتی ہے۔ ان میں سے دو کروڑ سے زائد ایک ہی سال میں احمدی ہو گئے۔ یوپی میں 7 کروڑ کی آبادی ہے اس آبادی کا ہر پانچواں شخص احمدی ہو چکا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جنوبی ہند کے ساحلی علاقے میں افریقن نسل آباد ہے۔ یہ لوگ افریقہ سے کب آئے یہ کسی کو علم نہیں۔ ان کا ماحول افریقن ہے۔ اکثریت مسلمانوں کی ہے کچھ ہندو ہیں۔ کوشش تھی کہ سارا قبیلہ احمدی ہو جائے۔ ابتداء میں صرف چند لوگ احمدی ہوئے اب خدا کے فضل سے اس علاقے کے 69 دیہات میں 70 فیصد آبادی احمدی ہے۔

مخالفین کا اعتراف شکست

مجلس تحفظ ختم نبوت آندھرا پردیش نے دعوت فکر کے نام سے ایک اشتہار شائع کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ ہمارے اسی فیصد مسلمان بھائی گمراہ کن اثرات سے واقف نہیں۔ اب

مسلسل صفحہ 2 پر

جلسہ انڈونیشیا سے حضور کا اختتامی خطاب

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ جلسہ سالانہ انڈونیشیا سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے اختتامی خطاب کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے پر 13-اگست بروز اتوار شام سوا سات بجے نشر ہو گی- نیز یہی خطاب 14-اگست بروز سوموار صبح ایک بجے اور پھر دن کے گیارہ بج کر دس منٹ پر نشر کیا جائے گا احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں۔

نصرت جہاں اکیڈمی کے طلبہ و اساتذہ متوجہ ہوں

محکمہ تعلیم کی ہدایت کے مطابق امسال بھی پچھلے سالوں کی طرح یوم آزادی کا دن پورے جوش و خروش سے منانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 14 اگست 2000ء صبح سوا سات بجے انشاء اللہ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں ایک پروقار تقریب منعقد ہو گی۔ جس میں سکول و کالج کے تمام اساتذہ کرام و طلباء کی حاضری لازمی ہو گی۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

امداد مریضاں

○ سال گزشتہ 2000-1999ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 1,17763 مریض دیکھے گئے اور ان میں سے 53749 مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ دیگر اخراجات کے علاوہ اتنی بڑی تعداد کو مفت ادویات فراہم کرنا آسان نہیں۔ ہسپتال ہذا ایک فلاحی ادارہ ہے اتنے بڑے اخراجات کا متحمل نہیں ہو سکتا۔

لہٰذا مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ دل کھول کر امداد مریضاں کی مد میں عطیات بھجوائیں تاکہ ہسپتال آنے والا کوئی شخص علاج معالجہ سے محروم نہ رہ جائے۔

عطیات براہ راست مد امداد مریضاں بنام افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ یا بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کو بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تک اضلاع محبوب نگر، وارنگل کے سینکڑوں دیہات قادیانی ہو چکے ہیں حیدر آباد، سکندر آباد میں ہزاروں کی تعداد میں مسلمان ارتداد کا شکار ہیں۔ آپ لوگ کب تک تماشائی بنکر نظارہ کرتے رہیں گے۔ اب وقت آگیا ہے کہ قادیانیت کے خلاف کام کیا جائے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو کام کیا گیا ہے اس کا نتیجہ ظاہر ہو چکا ہے۔

نشانات

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مکرم یونس صاحب بنگال سے لکھتے ہیں ایک مخالف نے حضرت مسیح موعود کے بارے میں گندی زبان استعمال کی۔ میں نے اسے کہا تمہارا انجام اچھا نہ ہوگا۔ آخر وہ شخص مسجد کی بیت الخلاء میں زنا کرتا ہوا پکڑا گیا۔ اس کے سر اور داڑھی کے بال مونڈ کر جوتیاں مارتے ہوئے نکال دیا گیا۔

ایک بدبخت جو شرارت میں سب سے آگے تھا اس نے حضرت مسیح موعود کی شان میں گستاخی کی۔ ایک مبائع نے چلا کر کہا بند کرو یہ کام۔ اللہ انصاف ضرور دے گا۔ جس شخص نے گالی نکالی تھی اس کے منہ پر گولی لگی اور وہ بات چیت سے محروم ہو گیا۔ دوسرے مخالف کا چارہ کاٹنے والی مشین میں آکر ہاتھ کٹ گیا۔

انچارج مشن آندھرا لکھتے ہیں۔ نومبائعین کی خواہش پر ان کے گاؤں کا نام حضرت محمد نگر رکھ دیا گیا۔ دس مولویوں نے زور دیا کہ قادیانی مولوی کو نکال دو اور سخت دھمکیاں دیں۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ان کا ٹیوب ویل بیٹھ گیا۔ اور جماعت کے افراد کا پرانا ٹیوب ویل اعجازی شان سے چل پڑا۔ ہر طرف پانی ہی پانی ہو گیا۔

عبدالکریم صاحب حیدر آبادی جن کو باؤلے کتے نے کاٹا تھا اور جن کے بارے میں کسولی سے اطلاع ملی تھی کہ

Nothing can be done for Abdul Karim

(یعنی عبدالکریم کے لئے اب کچھ نہیں ہو سکتا)

اس پر حضرت مسیح موعود نے بہت زاری سے دعا کی اور دیکھتے ہی دیکھتے مردہ زندہ ہو گیا۔ ان کا پوتا آج کے اس اجلاس میں شریک ہے۔ حضور نے فرمایا کھڑے ہو جائیں آپ بھی خدا کا نشان ہیں۔

ایک مخالف مولوی بشیر ہما چل آیا۔ اس کے بارے میں پتہ چلا کہ ایک پاکستانی مولوی نے اسے 15 ہزار نقد دیا اور ویزا لگوا کر دیا۔ اس نے آکر دن رات نومبائعین سے بحث کی مگر نومبائعین نے بھی دلائل پیش کئے۔ اور احمدیت چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ یہ پریشانی کے عالم میں سگریٹ پر سگریٹ پھونکتا رہا۔ لگتا تھا کہ دماغی توازن خراب ہو گیا ہے۔ افسوس کہ ناکام واپس گیا۔

پاکستان کے متفرق واقعات

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا میاں فہیم صاحب لکھتے ہیں کہ میری خالہ مجیدہ صاحبہ نے 5 ماہ قبل 20 لاکھ روپے اور پانچ کوٹھیاں جماعت کو پیش کیں۔ یہ کئی سال سے معذور تھیں۔ سہارا لے کر بیعت کرنے گئیں۔ ان کے مخالفوں نے کہا کہ اب اس عمر میں کیوں ذلیل ہو رہی ہو اب تو تم جلد مر جاؤ گی۔ لیکن وہ ثابت قدم رہیں۔ ان کی عمر 65 سال ہے۔ جولائی کے مہینے میں ان کی طبیعت سخت خراب ہو گئی۔ ان کی ٹانگیں سخت خراب تھیں۔ ان کو کہا گیا کہ گھٹنے نئے لگوائیں اس کے دو روز بعد انہوں نے رویا میں مجھے دیکھا میرے ہاتھوں میں ہاتھ دیئے اور کہا کہ میرے ہاتھ سیدھے نہیں ہوتے۔ میں نے خواب میں کہا کہ آپ ٹھیک ہو جائیں گی۔ سب ٹھیک ہو جائے گا۔ اس خواب کے دو تین دن کے بعد ٹھیک ہونے لگیں۔ ٹانگیں بھی ٹھیک ہو گئیں۔ اب اپنی روٹی خود پکاتی ہیں پوتے کو خود اٹھاتی ہیں۔ یہ معجزہ دیکھ کر ان کا بیٹا مع اہل وعیال احمدی ہو گیا۔

عبرت ناک واقعات

جماعت کے ایک مخالف مولوی عبدالواحد مقبول ٹرالی کے حادثے میں کچلے جا کر موقع پر ہلاک ہو گئے وہ موٹر سائیکل پر سوار تھے اور جماعت کے خلاف اشتہار لگانے کی مہم پر نکلے ہوئے تھے۔

ایک مولوی نے پولیس کی حفاظت میں سخت دشنام طرازی کی۔ وہ اپنے بیوی بچے اور برادر نسبتی سمیت کار کے حادثے میں ہلاک ہو گیا۔

ضلع بدین سندھ میں خوشی محمد نامی شخص جسارت کا نمائندہ تھا اس کے علاوہ ایجنسیوں کا "امت" اخبار کا نمائندہ تھا۔ جماعت کے خلاف لکھتا رہتا تھا۔ 15 روز قبل ایاز خٹک نامی کسی لڑکے نے اسے قتل کر دیا اور خود تھانے میں حاضر ہو گیا تاکہ کسی احمدی پر الزام نہ لگ سکے۔ چار گھنٹے تک اس کی لاش سڑک پر پڑی رہی۔

ایک چک میں مولوی محمد بخش شدید مخالف تھا۔ شرپسندوں کو بلایا کرتا تھا۔ مولوی مذکور مظفر گڑھ اپنے آبائی گاؤں گیا۔ مالی معاملات پر کوئی جھگڑا ہو گیا۔ جس میں اسے سخت تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ حتیٰ کہ یہ مر گیا۔ اس کے جنازے میں صرف نو آدمی شامل ہوئے۔ اس کے آبائی گھر کے لوگ جنازے میں شرکت کے لئے روانہ ہوئے تو راستے میں بس کے دونوں ٹائر پھٹ گئے اور یہ پہنچ نہ سکے۔

ایک مولوی نے لکھا تھا مرزا قادیانی سے لے کر مرزا ناصر تک تمام کی عبرت ناک موت ہوئی۔ موجودہ سربراہ مرزا طاہر بھی فالج کے حملے سے بستر مرگ پر پڑا ہے۔ میں اپنے رب سے ملاقات کے لئے ہر وقت تیار ہوں۔ میری صرف یہ خواہش ہے کہ میری زندگی میں مرزا طاہر مر جائے۔

وہ خود مر کر اپنے جھوٹا ہونے پر مہر لگا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے آخر میں حضرت مسیح موعود کی ایک تحریر پیش فرمائی۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے خدا کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا اگر میں تیرے حضور میں سچا ہوں۔ اگر میں تیری جناب میں مستجاب الدعوات ہوں۔ تو ایسا کر کہ میرے لئے نشان دکھلا۔ دیکھ میں تیری جناب میں عاجزانہ ہاتھ اٹھاتا ہوں۔ تو جانتا ہے کہ میں کاذب نہیں ہوں۔ تو تین سال میں جو تین دسمبر 1902ء کو ختم ہو جائیں گے ایسا نشان دکھلا جو انسانی ہاتھوں سے بالاتر ہو۔ تو نے مجھے کہا ہے کہ میں تیری ہر ایک دعا قبول کروں گا۔ میں نے اپنے لئے قطعی فیصلہ کر لیا ہے کہ اگر میری یہ دعا قبول نہ ہوئی تو میں مردود اور جھوٹا ہوں گا اگر میں ایسا نہیں تو آسمان سے تین برس کے اندر نشان دکھا دے میں اب تیری طرف اور تیرے فیصلے کی طرف دیکھتا ہوں کسی مخالف کو مخاطب نہیں کرتا نہ کسی مخالف کا نام لیتا ہوں۔ یہ دعا تیری جناب میں ہے میری روح گواہی دیتی ہے کہ صادق کبھی ضائع نہیں کیا جاتا۔ اور کاذب تیری جناب میں کبھی عزت نہیں پا سکتا۔ تیرا قہر تلوار کی طرح پڑتا ہے اور تیرا غضب بھسم کر دیتا ہے۔ مگر صادق عزت کی زندگی پاتا ہے۔ تیری نصرت اور تائید اور رحم اور تیرا فضل ہمیشہ میرے شامل حال رہا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب اللہ کے فضل سے پہلے سال کی کامیابیاں آپ دیکھ چکے ہیں اگلے دو سال میں احمدیت کی دنیا میں ترقی کو دنیا کی کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ جتنا چاہے ایڑی چوٹی کا زور لگائیں ناکام و نامراد رہیں گے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دعاؤں سے میری مدد کریں۔ اللہ ہمیشہ آپ کے ساتھ ہو۔ احمدیت دن بدن ترقی کرتی چلی جائے گی۔ اللہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہا ہے۔ اللہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔ مگر چند لمحے کے بعد حضور ایدہ اللہ واپس ڈائس پر تشریف لائے۔

دو بادشاہوں کو تبرک

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے فیصلہ کیا تھا کہ دو عظیم الشان بادشاہوں کو آپ کے سامنے پیش کروں گا جو واقعی ایک ایک دو دو ملین افراد کے بادشاہ ہیں انہوں نے خدا کے فضل سے احمدیت قبول کر لی ہے۔ حضور نے ان سے فرمایا آگے آئیں۔ پھر فرمایا ان میں سے ایک بادشاہ ہیں جن کو دوسرے ملکوں میں بھی بادشاہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ ان کی قبول احمدیت کے نتیجے میں بکثرت جماعتیں احمدیت کو ملیں گی۔ میں نے اس خوشی میں حضرت اقدس مسیح موعود کے تبرک کا ایک ایک ٹکڑا ان کو دیا ہے۔ تاکہ یہ اس پیشگوئی کے مصداق ہو جائیں کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اب یہ حقیقی بادشاہ آپ کے سامنے کھڑے ہیں۔

راہِ خدا

کرو جان قربان راہِ خدا میں
بڑھاؤ قدم تم طریقِ وفا میں

فرشتوں سے مل کر اُڑو تم ہوا میں
مہک جائے خوشبوئے ایماں فضا میں

خدا کی نظر میں رہے تُو ہمیشہ
ہو مشغول دل تیرا ذکرِ خدا میں

(کلام محمود)

پہلے ایک بادشاہ کو حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے کپڑے کا ایک ٹکڑا بطور تبرک پیش کیا۔ انہوں نے تبرک وصول کیا اور عقیدت سے اسے بوسہ دیا۔ یہ تبرک ایک فریم میں جڑا ہوا تھا جس کے ساتھ حضور کی تحریر درج تھی کہ یہ حضرت مسیح موعود کے کپڑے کا تبرک ہے جو ان کو دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ایک بادشاہ نے خطاب کیا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ میں سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان برکتوں سے ہمیں امن ملے گا۔ بہت جزاکم اللہ۔ یہ تحفہ بہت قیمتی ہے۔ میں اسے احترام سے رکھوں گا۔

اس کے بعد دوسرے بادشاہ تشریف لائے ان کو بھی حضور ایدہ اللہ نے اسی طرح کا فریم میں جڑا ہوا حضرت مسیح موعود کے کپڑے کے ٹکڑے کا تبرک پیش کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ افریقہ کے تمام بادشاہوں کے صدر ہیں۔ احباب جماعت نے اس پر زبردست فلک شگاف نعرے لگائے۔ اس بادشاہ نے بھی مختصر خطاب کیا۔ اس کا ترجمہ یہ ہے کہ میں حضرت اقدس کا شکر گزار ہوں۔ میں نے جماعت کے بارے میں جو بینن میں سنا وہ سب صحیح ہے میں اس کو بہت عزت سے اپنے پیلس میں رکھوں گا۔ میں بہت کوشش کروں گا کہ انشاء اللہ سارا افریقہ احمدی ہو جائے۔ سارے افریقن بادشاہ احمدی ہو جائیں۔ ہمارا خلیفہ کوئی عام آدمی نہیں یہ اللہ کا بندہ (مین آف گاڈ) ہے۔ مجھے جو عزت ملی ہے اس سے افریقہ اور افریقہ کی جماعت کو بھی عزت ملے گی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا غانا کے وہ لوگ کہاں ہیں جو اپنے خاص طرز میں لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں۔ اس پر غانا کے احباب نے لا الہ الا اللہ کا ورد شروع کیا۔ ساتھ ساتھ سارے پنڈال نے اور حضور ایدہ اللہ نے بھی لا الہ الا اللہ کا ورد کیا۔ بادشاہ بھی ساتھ ساتھ لا الہ الا اللہ گا رہے تھے۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ واپس تشریف لے گئے۔ اس وقت پاکستان میں رات کے گیارہ اور انگلستان میں شام کے 7 بجے تھے۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ جرمنی کا بیسواں سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و احسان سے مجلس انصار اللہ جرمنی کا بیسواں سالانہ اجتماع اپنے روایتی روح پرور ماحول میں مورخہ 20اور21 مئی 2000ء کو منعقد ہوا۔ اجتماع کی مختصر کارروائی قارئین کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے۔

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ Bad Homburg کی انتظامیہ نے سال گذشتہ کی طرح نہ صرف سکول کا وسیع و عریض ہال بغیر کسی معاوضہ کے دیا بلکہ اس کے ساتھ ملحقہ عمارت اور گراؤنڈ بھی دیئے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے اور خلیفہ وقت کی دعاؤں کے طفیل موسم غیر معمولی طور پر خوشگوار رہا۔ جس کی وجہ سے اجتماع انتظامیہ کو بڑے سکون اور اطمینان کے ساتھ اجتماع کے جملہ امور کی سرانجام دہی میں بہت مدد ملی۔

مورخہ 20/ مئی بروز ہفتہ صبح دس بجے پروگرام کے مطابق اجتماع کی کارروائی کا آغاز پرچم کشائی کی تقریب سے ہوا۔ مکرم و محترم داؤد احمد صاحب کاہلوں' صدر مجلس انصاراللہ جرمنی نے لوائے انصاراللہ اور مکرم و محترم عبیداللہ صاحب باجوہ نائب صدر دوم و منتظم اعلیٰ اجتماع نے جرمنی کا پرچم لہرایا اور صدر صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی نے اجتماعی دعا کروائی۔

اجتماع کا باقاعدہ آغاز زیر صدارت مکرم و محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ جرمنی' تلاوت قرآن مجید مع اردو و جرمن ترجمہ سے ہوا۔ انصاراللہ کا عہد اردو اور جرمن زبانوں میں دہرائے جانے کے بعد ایک ناصر بھائی نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا۔

اس کے بعد مکرم و محترم صدر مجلس نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ اپنا تمام وقت دعاؤں اور اجتماع کو کامیاب بنانے میں گزارنا چاہئے۔ حضور انور کو بھی اجتماع کی کامیابی کے لئے دعائیہ خط تحریر کیا گیا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت جواباً دعائیہ کلمات سے نوازا۔ صدر مجلس نے تمام حاضرین کو انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کرنے کی تلقین فرمائی اور دعائیہ کلمات کی ادائیگی کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔

افتتاحی خطاب اور دعا کے بعد علمی مقابلہ جات ہوئے۔ حسن قراءت' حفظ قرآن' نظم اور تقریر' ان مقابلہ جات میں ریجنل سطح پر مقابلہ جات میں اول دوم آنے والے انصار نے شرکت کی یہ مقابلہ جات بہت دلچسپ تھے اور انصار بھائی خوب محظوظ ہوئے اس وقت ہال میں حاضری تقریباً 1200 تھی۔ کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت مکرم و محترم حیدر علی صاحب ظفر مشنری انچارج تلاوت قرآن مجید سے بوقت 15-3 ہوا۔ ان آیات قرآنی کے اردو اور جرمن ترجمہ کے بعد ایک ناصر بھائی نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر احباب کو محظوظ کیا۔ پروگرام کے مطابق عبیداللہ صاحب باجوہ نائب صدر دوم و منتظم اعلیٰ نے "خلافت حقہ کا قیام اور اس کی برکات" کے موضوع پر ایک نہایت عمدہ تقریر فرمائی۔ آپ نے خلافت احمدیہ کی ابتداء پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ اس مئی کے بابرکت مہینہ میں 27 مئی کو خلیفہ اول مسند خلافت پر متمکن ہوئے۔ آپ نے آیت استخلاف کی روشنی میں اس کی وضاحت کی کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے خلافت کے ذریعہ اپنی برکات کا نزول فرمایا جن کی روشنی میں احمدیت کا قدم ہر آزمائش پر آگے ہی آگے بڑھتا رہا۔ الٰہی وعدہ کے مطابق سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے ذریعہ خلافت حقہ کا قیام عمل میں آیا ہے اور دین کی نشاۃ ثانیہ کی بنیاد رکھی گئی جس کی برکات و افضال کے نظارے ظاہر و باہر ہیں۔ اس کے بعد مکرم و محترم عبدالباسط صاحب طارق مربی سلسلہ نے "دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں حضور کی انصاراللہ جرمنی سے توقعات" کے موضوع پر اثر انگیز تقریر فرمائی۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت اطیعوااللہ کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے مومنو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو اور اس اطاعت کا فائدہ یہ بتلایا کہ تا وہ تمہیں زندہ کرے۔ معلوم ہوا کہ ہماری قومی زندگی کی بقا اطاعت میں مضمر ہے۔ اس الٰہی ارشاد کی روشنی میں تمام ناصر بھائیوں کو اس طرف توجہ دینی چاہئے کہ خلیفہ وقت جب ہم کو کسی کام کی طرف بلائیں تو وہ کام زندگی بخش ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ آج سے دو سال قبل خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انصاراللہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کے موقع پر انصار سے بعض توقعات وابستہ رکھتے ہوئے ان کو جرمن قوم کی طرف بالخصوص دعوت الی اللہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ ویسے تو حضور انور نے اپنے دور خلافت کے شروع سے ہی ہر احمدی کو داعی الی اللہ بننے کی تلقین شروع کی۔

آپ نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ حضور نے اپنے خطاب میں فرمایا تھا کہ اگر ہم دعوت الی اللہ کے کام میں سستی کریں گے تو احمدیت کی فتح میں تاخیر ہوتی جائے گی۔

تمام دنیا اس وقت نہایت درجہ بے سکونی کے دور میں سے گزر رہی ہے ہر طرف آفات و مصائب منہ پھاڑے نوع انسان کو نگلنے کے لئے تیار ہیں۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود نے فرمایا

آب تو نرمی کے گئے دن اب خدائے خشمگیں
کام وہ دکھلائے گا جیسے ہتھوڑے سے لوہار

ان آفات سے نوع انسانی کی حفاظت کے سامان صرف اور صرف حضرت مسیح موعود کے دامن سے وابستہ ہو جانے سے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

اس خطاب کے بعد میر مجلس مکرم و محترم حیدر علی صاحب ظفر مشنری انچارج نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا آپ نے بطور تمہید نمازوں کی ادائیگی کے بعد خاموشی سے تسبیحات کرنے کی طرف توجہ دلائی کہ اس سے خاموشی اور سکون کے ساتھ عبادت کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ آپ کے خطاب کا موضوع اطاعت تھا۔ آپ کے خطاب کے بعد ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

20- مئی کو ورزشی مقابلہ جات پروگرام کے مطابق 4 بجے پونے آٹھ بجے تک منعقد ہوئے جس میں فٹ بال' والی بال' دوڑ وغیرہ کے مقابلہ جات ہوئے جس میں بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیا گیا اور ناظرین بھی ان مقابلہ جات سے بہت محظوظ ہوئے۔

پہلے روز کی کارروائی کا اختتام کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد رات پونے دس بجے ہوا۔ 21/ مئی کو ورزشی مقابلہ جات پروگرام کے مطابق صبح ساڑھے آٹھ بجے تا 12 بجے منعقد ہوئے۔ جن میں دوڑ' فٹ بال' کلائی پکڑنا' کلائی گرانا' گولہ پھینکنا اور رسہ کشی وغیرہ تھے۔ ان مقابلہ جات میں بھی تمام انصار بھائیوں نے بڑے ذوق و شوق سے حصہ' کھیلنے اور دیکھنے میں لیا۔ پروگرام اس طرح ترتیب دیا گیا تھا کہ علمی مقابلہ جات کے دوران کھیلیں نہ ہوں اور اسی طرح کھیلوں کے مقابلہ جات کے وقت علمی مقابلہ جات نہ ہوں۔ اس سے دونوں مقابلہ جات حاضری کے لحاظ سے بہت کامیابی سے ہمکنار ہوئے۔

مورخہ 21/ مئی اجلاس اول کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی 45-12 پر ہوا۔

پروگرام کے مطابق علمی مقابلہ جات کے تحت فی البدیہہ تقریری مقابلہ جات ہوئے ان مقابلہ جات میں نومبائعین احباب نے بھی شرکت کی۔ یہ مقابلہ بہت دلچسپ اور معیاری تھا۔ کثرت سے انصار بھائیوں نے اس میں شرکت کی۔ اسی دوران نومبائعین احباب نے اپنے قبول احمدیت کے ایمان افروز واقعات بھی سنائے۔

کھانے اور نمازوں کے وقفہ کے بعد اجلاس دوم اور اختتامی کارروائی کا آغاز زیر صدارت مکرم و محترم امیر صاحب جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب 50-14 پر مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب انور کی تلاوت سے ہوا۔ جس کے اردو اور جرمن تراجم بھی پیش کئے گئے۔ بعدہ مکرم و محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ نے عہد دہرایا۔ اس کے بعد جرمن زبان میں بھی عہد دہرایا گیا۔ اس کے بعد سیدنا حضرت اقدس کا منظوم کلام ایک ناصر بھائی نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم و محترم صدر مجلس انصاراللہ نے خطاب فرمایا۔ آپ نے سب سے پہلے اجتماع کے ہر لحاظ سے کامیاب انعقاد پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ آپ نے فرمایا انتظامی لحاظ سے بعض مشکلات تھیں۔ حضور انور کی خدمت میں دعا کے لئے تحریر کیا گیا جس کا جواب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے ذریعہ موصول ہوا کہ بعد ملاحظہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبارکباد دیتے ہوئے دعا کی ہے کہ "اللہ تعالیٰ آپ کے اجتماع کو ہر جہت سے موجب رحمت و برکت فرمائے اور اجتماع میں شامل ہونے والوں کو دونوں جہان کی حسنات سے نوازے۔ سب انتظامات بخیر و خوبی انجام پائیں۔"

خطاب جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مکرم امیر صاحب جرمنی اکثر تربیت کی طرف خصوصی توجہ دلاتے رہتے ہیں۔ تربیت ہماری کامیاب زندگی گزارنے کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہمارے ذمہ تمام افراد جماعت کی تربیت کرنا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ پہلے ہم اپنی تربیت کریں اور پھر اپنے نیک نمونہ سے اپنے گھر اور ماحول کی تربیت کریں۔ ذیلی تنظیمیں جماعت کے بازو ہیں اس لئے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے عہدیداروں سے بھرپور تعاون کریں آپس میں پیار و محبت کی فضا کو قائم رکھتے ہوئے ہر لحاظ سے جماعت کی ترقی کے لئے کوشاں رہیں۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارے پاس خلافت جیسی نعمت ہے۔ اس نعمت کی قدر کرتے ہوئے خلیفہ وقت کے ہر حکم کی اطاعت کریں۔ اور حضور انور کی ہر تحریک کو عملی شکل میں ڈھالیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ حضور انور نے 1998ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر ہمیں خاص طور پر جرمن احباب کو خدائے واحد کے آستانہ پر لانے کا ارشاد فرمایا تھا۔ ہم نے اپنی استطاعت کے مطابق اس طرف توجہ دی۔ اپنی مساعی کو تیز تر کیا۔ سال رواں کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف قومیتوں کے ساتھ 151 میٹنگز ہوئیں اور 173 سٹالز لگائے گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں شیریں پھل بھی عطا فرمائے اور 700 احباب حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ آپ نے فرمایا صرف بیعت کروالینا ہمارا مقصد نہیں بلکہ اصل کام بعد میں ان کی تربیت کرنا ہے۔ ان سے روابط بڑھائیں۔ نمازوں' جمعہ اور اپنے اجلاسات میں ان حضرات کو اپنے ساتھ لائیں۔ اگر ہم ان کی تربیت کی طرف توجہ نہ دیں گے تو خطرہ ہے کہ خدانخواستہ یہ پھل جو شیریں ہوتے ہیں گل سڑ کر بدمزہ ہو جائیں۔ بجٹ کے بارہ میں آپ نے فرمایا کہ 1999ء کا بجٹ جو شوریٰ کی سفارش سے حضور انور کی منظوری کے لئے بھجوایا تھا وہ 37255000 مارک تھا جبکہ وصولی اللہ تعالیٰ کے فضل سے 38594542 مارک ہوئی۔ الحمدللہ۔ امسال کا بجٹ 45000000 مارک شوریٰ کی سفارش کے ساتھ حضور انور کو بغرض منظوری بھجوایا گیا تھا

جو حضور نے ازراہ شفقت منظور فرمایا۔ حاضری اجتماع کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ کل کی حاضری تقریباً 1138 تھی جبکہ آج کی حاضری خداتعالیٰ کے فضل سے 1518 ہے۔ آپ نے مزید فرمایا۔ مکرم و محترم امیر صاحب جرمنی نے جلسہ سالانہ جرمنی پر امسال 10 ہزار زیر دعوت افراد کو لانے کا ٹارگٹ جماعت احمدیہ جرمنی کو دیا ہے۔ اس ٹارگٹ کو دعاؤں اور انتھک مساعی سے حتی المقدور پورا کرنے کی خلوص دل سے کوشش کریں۔ واپس جاکر عہدیدار غیر حاضر افراد سے رابطہ کریں اور اس کی رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

اس کے بعد سیکرٹری اجتماع نے مختصراً اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ بعدہ تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ علمی مقابلہ جات' حسن کارکردگی کے لحاظ سے پہلی دس مجالس اور ورزشی مقابلہ جات میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے خوش قسمت احباب کو مکرم و محترم امیر صاحب جرمنی اور مکرم و محترم صدر صاحب مجلس نے انعامات دیئے۔ دوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو مکرم نائب صدر صاحب اول نے انعامات دیئے اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو مکرم نائب صدر صاحب دوم نے انعامات تقسیم کئے۔

تقریب تقسیم انعامات کے بعد مکرم و محترم امیر صاحب جرمنی نے اپنا خطاب بزبان جرمن شروع کیا۔ ترجمانی کے فرائض مکرم و محترم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے ادا کئے۔

آپ نے تمام انصار کو اجتماع کے ہر لحاظ سے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش فرمائی۔ آپ نے صدر مجلس انصاراللہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ میری یہ تجویز ہے کہ آئندہ سے انعامات کی تقسیم اول پوزیشن والوں کو آخری دن اور دوم سوم کو اسی روز نماز عشاء کے بعد کردی جائے۔ جس سے آخری روز کے لئے وقت کی کافی بچت ہو جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب میں ہال میں داخل ہوا تو تقریری مقابلہ جات ہو رہے تھے' حاضری خوشکن تھی۔ آپ نے تربیتی امور کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرمایا ہماری تربیت کرنے کی موجودہ رفتار سے ہم مطمئن نہیں ہیں۔ گذشتہ دنوں میں ایک تربیتی دورہ پر تھا۔ تو تربیت کے موضوع پر مجھے کسی نے کہا کہ اگر انصار کی تربیت ہو جائے تو سب جماعت کی تربیت ہو جائے گی گو میں پورے طور پر اس سے اتفاق نہیں کرتا لیکن ایسا ہو جانے سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ لجنہ کی تربیت بھی بہت ضروری ہے لیکن فیملی میں آخری اتھارٹی مرد ہی ہے اگر مرد حضرات تربیت کے کاموں میں معاون بنیں تو جماعت کی تربیت سہل طریق پر ہو جائے گی۔ اگر ہم نے اس طرف توجہ نہ دی تو کافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہمیں اپنی فیملی کے ساتھ بیٹھ کر ان امور پر گفتگو کرنی چاہئے نماز باجماعت کے اوقات میں بھی یہ مسائل زیر بحث لائے جا سکتے ہیں۔ نماز باجماعت کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر نماز فجر باجماعت کا التزام کریں۔ آپ نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا میں خاص طور پر انصار بھائیوں کی توجہ اس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ وہ تربیتی مساعی میں جماعت کے ساتھ تعاون کریں۔ خدام و اطفال کی طرف توجہ دیں اور خود نمونہ بنیں۔ جھوٹ کے خلاف جہاد کریں۔

ابھی صدر مجلس کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ بعض انصار سگریٹ نوشی کرتے ہیں اس بارہ میں ایک مہم کے ذریعہ سگریٹ نوشی کی عادت کو چھڑوایا جائے۔ آپ نے گیمز کے بارہ میں فرمایا کہ صرف اجتماع کے موقع پر ہی کھیلوں کا انعقاد نہ کیا کریں بلکہ سارا سال کھیلوں کا اہتمام کیا کریں۔ اگر انصار کھیلوں میں باقاعدگی اختیار کریں گے تو ان کے اندر کئی بد عادات پیدا نہ ہوں گی۔ نماز فجر کے بعد انصار کھلی فضا میں سیر کو اپنی عادت بنائیں۔

آپ نے فرمایا کہ جو انصار جرمن زبان نہیں جانتے ان کو جرمن زبان سیکھنے کی طرف توجہ دینی چاہئے کیونکہ بغیر زبان جاننے کے ہم جرمن قوم میں دعوت الی اللہ نہیں کرسکتے۔

آپ نے فرمایا بچوں کو اپنے ساتھ مائل کریں جس طرح حضور انور اردو کلاس میں بچوں کے ساتھ گفتگو فرماتے ہیں ہمیں بھی وہی انداز اپنانا چاہئے۔ آپ نے نومبائعین کے ساتھ روابط بڑھانے کی طرف توجہ دلائی اور بطور مثال کاسل سٹی کے لوکل امیر جناب سمیر بخوطہ صاحب کی مثال دی۔ آخر میں آپ نے صدر مجلس انصاراللہ کو اس کامیاب اجتماع پر مبارکباد پیش کی۔ آپ نے فرمایا مجلس انصاراللہ بہت سے کاموں میں ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ آخر پر مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ جرمنی نے بطور اظہار تشکر چند کلمات کہتے ہوئے ضیافت والوں' مقامی صدر صاحب اور مقامی عہدیداروں کے بھرپور تعاون کی تعریف فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ ہم کو ایسے اجتماعات پر اپنے بچوں کو بھی ساتھ لانا چاہئے۔ آخر میں آپ نے فرمایا کہ احباب آئندہ اجتماع کے لئے فرینکفرٹ سے 50 میل کے ایریا کے اندر اندر کوئی جگہ تلاش کریں تاکہ ہم آئندہ اجتماع ماہ اکتوبر میں تین روز کے لئے معہ شوریٰ منعقد کر سکیں اور حضور انور کو بھی دعوت دے سکیں۔

آپ نے مکرم و محترم امیر صاحب جرمنی اور مربیان کرام کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی درخواست کی۔ یہ اجتماع خداتعالیٰ کے فضل و احسان سے ہر لحاظ سے کامیاب رہنے کے بعد پونے سات بجے شام اپنے اختتام کو پہنچا۔

(الناصر جرمنی۔ مئی 2000ء)

دعا تریاق ہے

گناہ کرنے والا اپنے گناہوں کی کثرت وغیرہ کا خیال کرکے دعا سے ہرگز باز نہ آوے۔ دعا تریاق ہے آخر دعاؤں سے دیکھ لے گا کہ گناہ اسے کیسا برا لگنے لگا جو لوگ معاصی میں ڈوب کر دعا کی قبولیت سے مایوس رہتے ہیں اور توبہ کی طرف رجوع نہیں کرتے آخر وہ انبیاء اور ان کی تاثیرات کے منکر ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 3)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رانا محمد قاسم صاحب

حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کے واقعات

دودھ کا گلاس

مکرم سیٹھی غلام نبی صاحب جو چکوال کے رہنے والے تھے مگر راولپنڈی میں دوکان کیا کرتے تھے کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ملاقات کے لئے قادیان آیا سردی کا موسم تھا اور کچھ بارش بھی ہو رہی تھی۔ میں شام کے وقت قادیان پہنچا تھا۔ رات کو جب میں کھانا کھا کر لیٹ گیا اور کافی رات گزر گئی اور قریباً بارہ بجے کا وقت ہو گیا تو کسی نے میرے کمرے کے دروازے پر دستک دی۔ میں نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو حضرت صاحب کھڑے تھے۔ ایک ہاتھ میں گرم دودھ کا گلاس تھا اور دوسرے ہاتھ میں لالٹین تھی۔ میں حضرت صاحب کو دیکھ کر گھبرا گیا مگر آپ نے بڑی شفقت سے فرمایا۔ کہیں سے دودھ آگیا تھا میں نے کہا آپ کو دے آؤں۔ آپ یہ دودھ پی لیں آپ کو شاید دودھ کی عادت ہو گی اس لئے یہ دودھ آپ کے لئے لے آیا ہوں۔ سیٹھی صاحب کہا کرتے تھے کہ میری آنکھوں میں آنسو امڈ آئے کہ سبحان اللہ کیا اخلاق ہیں۔

(سیرت طیبہ صفحہ 70-69 حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

میں خود دروازہ کھولوں گا

ایک موقعہ پر جبکہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنے کمرے میں تشریف رکھتے تھے۔ اور اس وقت باہر سے آئے ہوئے کچھ مہمان بھی آپ کی خدمت میں حاضر تھے کسی شخص نے دروازے پر دستک دی۔ اس پر حاضرالوقت لوگوں میں سے ایک شخص نے اٹھ کر دروازہ کھولنا چاہا۔ حضرت صاحب نے ان صاحب کو اٹھتے دیکھا تو جلدی سے اٹھے اور فرمایا۔ ٹھہریں ٹھہریں میں خود دروازہ کھولوں گا۔ آپ مہمان ہیں اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ مہمان کا اکرام کرنا چاہئے۔ (سیرت طیبہ صفحہ 110)

آؤ ہم اندر بیٹھ کر کھائیں

ایک دفعہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ مغرب کی عبادت کے بعد بیت المبارک قادیان کی اوپر کی چھت پر چند مہمانوں کے ساتھ کھانا کھانے کے انتظار میں تشریف فرما تھے۔ اس وقت ایک احمدی دوست میاں نظام دین صاحب ساکن لدھیانہ جو بہت غریب آدمی تھے۔ اور ان کے کپڑے بھی پھٹے پرانے تھے۔ حضرت صاحب سے چار پانچ آدمیوں کے فاصلہ پر بیٹھے تھے۔ اتنے میں چند معزز مہمان آکر حضرت صاحب کے قریب بیٹھتے گئے اور ان کی وجہ سے ہر دفعہ میاں نظام دین صاحب کو پرے ہٹنا پڑا حتیٰ کہ وہ ہٹتے ہٹتے جوتیوں کی جگہ پر پہنچ گئے اتنے میں کھانا آیا تو حضرت صاحب نے جو یہ نظارہ دیکھ رہے تھے ایک سالن کا پیالہ اور کچھ روٹیاں ہاتھ میں اٹھا لیں اور میاں نظام دین صاحب سے مخاطب ہو کر فرمایا آؤ میاں نظام دین ہم اور آپ اندر بیٹھ کر کھانا کھائیں۔ یہ فرما کر حضرت صاحب بیت المبارک کے ساتھ والی کوٹھڑی میں تشریف لے گئے اور حضرت صاحب نے اور میاں نظام دین نے کوٹھڑی کے اندر اکٹھے بیٹھ کر ایک ہی پیالہ میں کھانا کھایا۔ اس وقت میاں نظام دین خوشی سے پھولے نہیں سماتے تھے اور جو لوگ میاں نظام دین کو عملاً پرے دھکیل کر حضرت صاحب کے قریب بیٹھ گئے تھے وہ شرم سے کٹے جاتے تھے۔

(سیرت طیبہ ص 188)

کوئی زیور لے لیں

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی نے بیان کیا کہ

ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خرچ نہ رہا۔ ان دنوں جلسہ سالانہ کے لئے الگ چندہ جمع ہو کر نہیں جاتا تھا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنے پاس سے صرف فرماتے تھے۔ میر ناصر نواب صاحب نے آکر عرض کی کہ رات کو مہمانوں کے لئے کوئی سامان نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ بیوی صاحبہ سے کوئی زیور لے کر جو کفایت کر سکے فروخت کرکے سامان کر لیں چنانچہ زیور فروخت یا رہن کرکے میر صاحب روپیہ لے آئے اور مہمانوں کے لئے سامان بہم پہنچایا۔

(شمائل احمد صفحہ 65 شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بقیہ صفحہ 6

جانے والی دوا ہے ایلو پیتھی طریقہ علاج میں اس سفوف کو صرف آنکھ کی تکلیفوں میں استعمال کیا جاتا تھا ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں یہ بکثرت استعمال ہونے والی دواؤں میں شامل ہے۔

رس گلابرا
Rhus Glabra

یہ ایک پودے کے پتوں اور تنے کے عرق سے تیار کردہ دوا ہے۔ اس کی سب سے نمایاں علامت یہ ہے کہ یہ جسم سے خارج ہونے والی ہر قسم کی بدبو کو ختم کر دیتی ہے حتیٰ کہ اجابت میں پائی جانے والی عام بو بھی اس کے استعمال سے مٹ جاتی ہے۔

سپائی جیلیا Spijelia

سپائی جیلیا ایک پودے سے تیار کی جاتی ہے۔ جسے Pink Root یعنی گلابی جڑ کہا جاتا ہے۔ یہ بائیں طرف کے اعصابی دردوں کے علاج میں بہت شہرت رکھتی ہے۔ لیکن وجع المفاصل کے علاج میں بھی اسے اونچا مقام حاصل ہے۔ وہ اعصابی درد جن کی جڑ وجع المفاصل میں ہو لیکن بظاہر اعصابی تکلیف معلوم ہوتی ہے ان میں سپائی جیلیا بہت مفید دوا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

چند ہومیو پیتھک ادویات جو پودوں سے بنتی ہیں

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب "ہومیو پیتھی علاج بالمثل" سے ماخوذ)

اللہ تعالیٰ نے جو بھی چیز پیدا کی وہ انسان کی خدمت کر رہی ہے پودے انسانی زندگی کے لئے نہایت مفید ہیں زمانہ قدیم سے بعض پودے یا ان کے بعض حصے دوائی کے طور پر استعمال ہوتے چلے آرہے ہیں۔

ہومیو پیتھی طریقہ علاج میں بھی کثرت سے پودے اور ان کے بعض حصے دوائی کے طور پر استعمال کئے گئے ہیں جن کی تفصیل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی کتاب "ہومیو پیتھی علاج بالمثل" میں بیان فرمائی ہے مختصراً آپ کی خدمت میں پیش ہے۔

ایلوز Aloes

ایلوز ایک ایسے پودے سے تیار کی جاتی ہے جسے اردو میں کنوار گندل کہتے ہیں پیٹ میں ہوا' اسہال اور الٹی کا رجحان اس دوا کی نمایاں علامت ہے۔

ایلیم سیپا
Allium Cepa

ایلیم سیپا سرخ پیاز سے تیار کی جانے والی دوا ہے جو سردی کے موسم میں ہونے والے نزلہ زکام میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ پیاز چھیلنے سے جو علامات ظاہر ہوتی ہیں وہی اس کے نزلہ میں بھی پائی جاتی ہیں۔

گلا بیٹھ جاتا ہے۔ ناک سے پتلی رطوبت بہتی ہے جس میں تیزابیت ہوتی ہے آنکھوں سے بکثرت پانی بہتا ہے لیکن اس میں تیزی نہیں ہوتی اور وہ آنکھوں میں سرخی نہیں پیدا کرتا یہ ایلیم سیپا کی امتیازی علامت ہے۔

آرنیکا Arnica

ہومیو پیتھی میں آرنیکا کو بہت اہم مقام حاصل ہے۔ یہ دوا پہاڑی تمباکو سے تیار کی جاتی ہے۔ پہاڑی تمباکو دوا کے طور پر لمبے عرصہ سے استعمال ہو رہا ہے عرصہ دراز تک اسے چوٹوں کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا رہا ہے پہاڑی علاقوں میں چوٹیں کھانا اور گر جانا معمولی بات ہے خدا تعالیٰ نے وہاں ہی اس کا علاج بھی پیدا کر دیا ہے ہومیو پیتھی میں بھی اس کا استعمال اکثر نئی یا پرانی چوٹوں کو دور کرنے کے لئے ہوتا ہے۔

بربرس و لگیرس
Berberis Vulgaris

بربرس پہاڑی علاقوں میں پیدا ہونے والا پودا ہے۔ اس کے تازہ پتوں کو تپ محرقہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے بربرس کو عموماً مدر ٹنکچر میں استعمال کیا گیا ہے۔ اکثر ہومیو پیتھک معالجین اسے گردے کی تکلیفوں میں ہی دیتے ہیں گردوں کے لئے انتہائی مفید دوا ہے۔

برائی اونیا Bryonia

برائی اونیا جنگلی درختوں اور جھاڑیوں پر چڑھنے والی ایک خودرو بیل ہے۔ جس کی جڑ نہایت زہریلی اور کڑوی ہوتی ہے اس کو پیس کر ہومیو پیتھی پوٹینسی میں دوا بنائی جاتی ہے۔ برائی اونیا کا انسانی جسم کے اکثر اہم اعضاء سے تعلق ہے جن میں پھیپھڑے' جگر' دل شامل ہیں۔ برائی اونیا خشک کھانسی میں بہت مفید ہے۔

بیلاڈونا Bella Dona

بیلاڈونا کا پودا اکثر یورپ کے گھنے اور سایہ دار علاقوں میں اگتا ہے۔ جولائی کے مہینے میں اس کے پھول نکلتے ہیں اور ستمبر میں سرخ رنگ کا پھل آتا ہے۔ بیلا ڈونا بہت زہریلا پودا ہے۔ جڑی بوٹیوں کے ماہرین اسے مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس کی مرہم بنا کر زخموں پر لگائی جاتی ہے۔ جب پھولوں کا موسم اپنے جوبن پر ہوتا ہے تو اس سارے پودے سے عرق نکال کر ہومیو پیتھی کی دوائی بنائی جاتی ہے۔

جسم کے کسی حصہ پر سرخی اور تپش کا احساس ہو تو وہاں بیلاڈونا نہایت مفید ہوگی۔

کیکٹس گرینڈی فلورس

Cactus Grandi Florus

کیکٹس یعنی تھوہر کا درخت صحراؤں میں اگتا ہے۔ اگرچہ یہ بہت بدزیب سمجھا جاتا ہے لیکن صحراؤں میں اس کا بھی ایک عجیب حسن ہوتا ہے۔ ہر طرف پھیلا ہوا آنکھوں کو بھلا دکھائی دیتا ہے۔ تھوہر کا پھل 'بہت لذیذ' خوشنما اور خوبصورت ہوتا ہے رس بھی مزے دار ہوتا ہے۔ اس دوا کی خاص علامتوں میں یہ ہے کہ دل پر اچانک حملہ جیسے کسی نے یک لخت شکنجے میں جکڑ دیا ہو دل کی بیماریوں میں خصوصاً وہ بیماریاں جن میں عضلات پھیل جائیں اور والوز خراب ہو جائیں کیکٹس بہت مفید ہوتی ہے۔

کیپسیکم
Capsicum

کیپسیکم سرخ مرچ سے تیار کردہ دوا ہے۔ اگر کوئی دبلا پتلا سوکھا ہوا شخص آرام سے نہ بیٹھ سکے تو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ اسے مرچیں لگ رہی ہیں لیکن کیپسیکم کا مریض اس کے بالکل متضاد ہوتا ہے۔ خوب موٹا تازہ عضلات ڈھیلے ہو کر لٹکے ہوئے اور چہرے پر خون کی رگوں کا جالا سا بنا ہوا چہرے کی رنگت اور تمازت کے لحاظ سے کیپسیکم کا مریض عادی شرابی کے مشابہ دکھائی دیتا ہے۔

کاربو ویج
Carboveg

کاربو ویج یعنی لکڑی کا کوئلہ۔ ڈاکٹر ہانیمن نے اپنے اوپر آزمایا تو اسے اس میں بہت دیرپا اثرات نظر آئے۔ پیٹ سے بدبودار ہوا خارج ہو تو اس میں بہت مفید ہے۔

کاربو ویج ایک ایسی دوا ہے جس کا شمار زندگی بچانے والی چوٹی کی دوائی میں کیا جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے۔ ٹھنڈے پسینے کھلی ہوا کی خواہش اس کی خاص علامتیں ہیں۔

کیمومیلا
Chamomilla

کیمومیلا ایک ایسی بوٹی سے تیار کی جانے والی دوا ہے۔ جو گندم اور مکئی کے کھیتوں میں اگتی ہے۔ اسے مختلف بیماریوں کے علاج میں استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ یہ بہت حساس زود رنج بچوں کی دوا ہے جو بہت ضدی اور غصیلے ہوتے ہیں ذرا ذرا سی بات پر ان کا پارہ آسمان سے باتیں کرنے لگتا ہے بیمار ہو جائیں تو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔

چائنا China

(Cinchona Officinalis)

چائنا۔ سنکونا کے درخت سے جس کے چھلکے سے کونین نچوڑی جاتی ہے تیار کی جاتی ہے ہومیو پیتھک کتب میں اس کا نام سنکونا ہے لیکن چائنا کے نام سے مشہور ہے یہ بہت اچھی اور مفید دوا ہے ملیریا بخار کے بعد ظاہر ہونے والے بد اثرات میں بہت مفید ہے۔

سسٹس کیناڈینسس

Cistus Canadensis

سسٹس برفانی علاقوں میں اگنے والے پھولوں کے ایک پودے سے تیار کی جانے والی دوا ہے اس لئے یہ دوا بھی بہت سرد مزاج ہے اس کی ہر بیماری میں ٹھنڈک کا احساس پایا جاتا ہے۔

کونیم Conium

کونیم کا زہر ایک پودے سے حاصل کیا جاتا ہے جسے اردو زبان میں "شیکران" اور انگریزی یا لاطینی زبان میں (Hemlock) کہا جاتا ہے۔ یہ پودا دنیا کے اکثر علاقوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس کے زہر سے شدید چکر آتے ہیں۔ دسویں صدی میں اسی زہر کو بطور دوا بھی استعمال کیا گیا۔ یہی وہ زہر ہے جس کا پیالہ سقراط کو پیش کیا گیا تھا یہ زہر جسم کو مکمل طور پر مفلوج کر دیتا ہے اور فالج پاؤں سے شروع ہو کر اوپر کی طرف جاتا ہے موت سے پہلے شدید چکر آتے ہیں۔ ہومیو پیتھک دوا میں یہ چکروں کے لئے نہایت مفید ہے۔ اکثر لیٹے ہوئے چکر آتے ہیں۔ بستر گھوم جاتا ہے اور آنکھ کی ذرا سی حرکت کرنے سے بھی چکر زیادہ آتے ہیں۔

ڈروسرا روٹنڈیفولیا

Drosera Rotundifolia

ڈروسرا ایک ایسا پودا ہے جو گوشت خور ہے اور کیڑے مکوڑے کھاتا ہے اس کے پتوں کی سطح پر سرخی مائل بال ہوتے ہیں جن سے رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے جو کیڑے مکوڑوں کو قابو کرنے اور انہیں ہضم کرنے میں ممد ثابت ہوتی ہے۔ یہ رطوبت سورج کی روشنی میں شبنم کے قطروں کی طرح چمکتی ہے۔ اس کے پتے زمین پر پھیلے ہوتے ہیں جونہی کوئی کیڑا قریب آتا ہے یہ پتے فوراً بند ہو جاتے ہیں اور وہ کیڑا ان کی غذا بن جاتا ہے۔

ڈلکامارا Dulcamara

ڈلکامارا ایک ایسے پودے سے تیار کی جاتی ہے جو یورپ اور امریکہ میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس درخت کی شاخیں بڑی بڑی اور پھیلی ہوئی ہوتی ہیں اسے کاسنی رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ اس کے تنے اور جڑ کو چبایا جائے تو پہلے مزہ کڑوا محسوس ہوتا ہے پھر میٹھا۔ اسی وجہ سے اسے Bitter Sweet کہا جاتا ہے۔ تازہ پودے کے عرق سے جو دوا تیار کی جاتی ہے اسے ڈلکامارا کہا جاتا ہے۔

ھائیڈ راسٹس
Hydrastis

ھائیڈ راسٹس نارنگی کے پودے کی جڑ سے تیار کی جاتی ہے۔ جگر کی بیماریوں میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ اس کا جلد اور اندرونی جھلیوں سے بھی تعلق ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ھائیو سمس

Hyoscyamus

ھائیو سمس ایک ایسے پودے سے تیار کی جانے والی دوائی ہے جو اپنی شکل و صورت میں بیلاڈونا کے پودے سے ملتا جلتا ہے۔ بظاہر تو یہ بے ضرر سا پودا ہے لیکن اس کے بیج بہت زہریلے ہوتے ہیں۔ اس پودے سے جو دوا تیار ہوتی ہے یہ اعصاب پر خصوصاً جنسی اعصاب پر گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔

Ledum لیڈم

(Marshtea)

لیڈم ایک پودے سے تیار کی جانے والی دوا ہے جس میں ایک خاص قسم کی تیز بو پائی جاتی ہے۔ روایتی طب میں اس پودے کے عرق کو کئی بیماریوں کے علاج میں استعمال کیا گیا ہے۔ سر درد۔ دل کے دوروں اور بلغم کے اخراج کے لئے یہ عرق بہت مفید ہوتا ہے۔ ہومیو پیتھی میں اس سے تیار کی جانے والی دوا لیڈم کیڑے مکوڑوں کے ڈنگ لگنے کی صورت میں یا جوڑوں کی تکلیفوں میں بہت فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔

نکس وامیکا

Nux Vomica

نکس وامیکا ایک ایسے پودے کے بیجوں سے تیار کی جانے والی دوا ہے۔ جو ہمیشہ سر سبز رہتا ہے۔ اس کے پھلوں کی بو ناخوشگوار اور پھل نارنجی رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے بیج نرم نرم بالوں میں لپٹے ہوتے ہیں۔ ان بیجوں کو پیس کر دوا بنائی جاتی ہے۔

چونکہ ان بیجوں میں بہت سے زہریلے مادے پائے جاتے ہیں اس لئے ان سے تیار کردہ ہومیو پیتھک دوا یعنی نکس وامیکا بہت وسیع پیمانے پر زہروں کے تریاق کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ ایسے مریض جو ہر قسم کی دوائیں بہت زیادہ مقدار میں استعمال کر چکے ہوں ان کو نکس وامیکا دینی چاہئے کیونکہ یہ اکثر دواؤں کی پیدا کردہ علامتوں کو دور کرکے مریض کی تختی صاف کر دیتی ہے۔

Opium اوپیم

اوپیم یعنی افیون کا پودا مشرقی ممالک خصوصاً ترکی ایران اور ہندوپاک میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اس کے پھول مختلف رنگوں کے ہوتے ہیں جن کی پتیاں بہت نرم و نازک ہوتی ہیں۔ اس پودے کے سبز ڈوڈے سے رس نکالا جاتا ہے جس میں دو طرح کے تیزاب اور مختلف عناصر پائے جاتے ہیں مارفین اسی پودے کے چھلکے کے رس سے بنتی ہے۔ اوپیم کا مریض بے حس ہوتا ہے لیکن اس کے برعکس اس میں سخت زود حسی بھی پائی جاتی ہے۔

فائٹو لاکا

Phytolacca

فائٹولاکا ایک پودے کی جڑ سے تیار کی جانے والی دوا ہے جس کے پھل کو زیادہ مقدار میں کھا لیا جائے تو زہریلے اثرات پیدا ہوتے ہیں اور اس کی ابتدائی علامتیں قے دست اور سر درد ظاہر ہوتی ہیں۔

فائٹو لاکا کی ایک قسم فائٹو لاکا بیری Phytolacca Berry موٹاپے کے علاج میں بہت شہرت رکھتی ہے۔

Rhos Tox رسٹاکس

یہ دوائی بچھو بوٹی نام کے ایک جنگلی پودے کے پتوں سے تیار کی جاتی ہے اس کے زہر سے نہایت خطرناک قسم کی خارش شروع ہو جاتی ہے ہومیو پیتھی طریقہ علاج میں مرطوب موسم میں اس بوٹی کے تازہ پتوں کو پیس کر دوائی تیار کی جاتی ہے۔ رسٹاکس ایک ایسی دوا ہے جس کے بغیر ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کا گزارا مشکل ہے۔ یہ کثرت سے استعمال ہونے والی دوائی ہے۔

Ruta روٹا

روٹا ایک ایسی بوٹی سے تیار کی جانے والی دوائی ہے جس کا انگریزی نام Rue Bitter Wood ہے یہ بوٹی بہت سی روایتی دواؤں میں استعمال ہوتی رہی ہے اس کے بیجوں کو بھی مختلف قسم کے زہروں کا اثر زائل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا رہا ہے اس بوٹی کو جڑوں سمیت پیس کر عرق نکالا جاتا ہے اور اس سے ہومیو پیتھی دوائی بنائی جاتی ہے جو روٹا کے نام سے مشہور ہے۔ روٹا کا شمار ان دواؤں میں ہوتا ہے جو آرنیکا کی طرح چوٹوں میں استعمال ہوتی ہے روٹا خاص طور پر ہڈی کی چوٹ میں مفید ہے۔

سٹیفی سیگیریا

Staphy Sagria

سٹیفی سیگریا ایک پودے کے بیجوں سے تیار کی جانے والی دوا ہے اس کا پودا انگور کی بیل کے مشابہ ہوتا ہے۔ جس پر کاسنی اور نیلے رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔

قدیم سے ہی اس کے پھل کو کئی بیماریوں کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا رہا ہے معدہ کی صفائی کے لئے قے لانے کے علاوہ اسے بیرونی طور پر خارش اور جوئیں مارنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا تھا۔

اس دوائی کا اعصاب سے گہرا تعلق ہے اس کا مریض بہت حساس اور شائستہ مزاج ہوتا ہے۔

ایسافوٹیڈا (ھینگ)

Asafoetida

ھینگ کو عموماً گرم مصالحے کے طور پر یا قوت ہاضمہ کو بڑھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے تیار کردہ دوا معدہ اور خوراک کی نالی کے تشنج میں مفید ہے۔ اس کی سب سے نمایاں علامت سر کا سن ہونا ہے۔ سن ہونے کا احساس بسا اوقات سر کی بیرونی جلد تک ہی محدود رہتا ہے لیکن کبھی سر کے اندر دماغ میں بھی محسوس ہوتا ہے۔ اور دونوں صورتوں میں کچھ درد کا احساس بھی پایا جاتا ہے۔

سیانو تھس

Ceanothus

سیانو تھس نیوجرسی امریکہ میں اگنے والی ایک چائے کی طرح کی بوٹی کا نام ہے۔ یہ بنیادی طور پر تلی کی دوا ہے۔ تلی (Spleen) ملیریا کی وجہ سے متاثر ہوتی ہے۔ ایسا مریض خون کی کمی کا شکار ہو جاتا ہے اس کی تکلیفیں عموماً بائیں طرف نمایاں ہوتی ہیں۔ اس طرف بوجھ اور ابھار محسوس ہوتا ہے۔ صرف جگر بڑھنے کے نتیجہ میں پیٹ کے دائیں طرف سختی ملتی ہے۔ مگر تلی بھی خراب ہو جائے تو دونوں طرف سختی محسوس ہو گی۔ تلی کی خرابیوں کے لئے اس سے بہتر دوا میرے علم میں نہیں۔

کالچیکم

Colchicum

یہ دوا گھاس کے سبزہ زاروں میں اگنے والے خودرو زعفران کے پھولوں سے تیار کی جاتی ہے اس کے نمایاں اثرات میں شدید قسم کا گاؤٹ اور گاؤٹ کے دردوں کا جگہ بدلنا۔ کھانے کی بو سے سخت متلی اور انتڑیوں کا شدید تشنج ملتے ہیں۔

ڈائسکوریا

Dioscorea Villosa

ڈائسکوریا جنگلی یام (Yam) سے بنائی جانے والی دوا ہے جو ایک پودے کی جڑ کو کہتے ہیں۔ جو بہت موٹی ہوتی ہے۔ یہ پودا افریقہ میں بکثرت ملتا ہے۔ یہ ایک روزمرہ کام آنے والی بہت اہم دوا ہے اس کا سب سے زیادہ اثر پتہ پر ہوتا ہے پتہ کی پتھری سے پیدا ہونے والے تشنج کو دور کرنے میں بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

Euphrasia یوفریزیا

یوفریزیا پودوں کی ایک جنس ہے۔ جس میں سے ہر ایک قسم کو عرف عام میں Eyebright کہا جاتا ہے۔ ہومیو پیتھی میں استعمال ہونے والا یوفریزیا اسی قسم سے تعلق رکھتا ہے۔ جیسا کہ اس کے دوسرے نام Eyebright سے ظاہر ہوتا ہے۔ یہ نزلے کی ان قسموں میں کام آتا ہے جن کا حملہ خصوصاً آنکھ پر زیادہ ہو اور اس کے حملے سے آنکھیں غیر معمولی طور پر سرخ ہو جائیں۔

جلسیمیم

Gelsemium

جلسیمیم زرد چنبلی سے بنائی جاتی ہے۔ ہومیو پیتھی میں اس کا استعمال کثرت سے ہوا ہے۔ یہ کسی حد تک ایکونائٹ اور بیلاڈونا سے مشابہ ہے۔

ھیلی بورس نائیگر

Helleborus Niger

ھیلی بورس نائیگر پھولوں کے ایک پودے سے تیار کی جانے والی دوا ہے جسے برفانی گلاب کہتے ہیں۔ اس پودے کی جڑوں کو پیس کر یہ دوا تیار کی جاتی ہے۔

ھیلی بورس کی سب سے نمایاں علامت دماغ کا معطل اور ماؤف ہو جانا ہے۔ جس کی وجہ سے جسمانی افعال میں بے ترتیبی پیدا ہو جاتی ہے۔

اپی کاک

Ipecacuanha

اپی کاک ایک پودے کی جڑوں کو سکھا کر تیار کی جانے والی دوا ہے۔ ایلو پیتھی میں اسے قے لانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ ہومیو پیتھی میں اپی کاک متلی اور قے دور کرنے لئے استعمال ہوتی ہے۔ مریض قے آنے کے بعد بھی متلی محسوس کرتا ہے۔

پائپر نائیگرم

Piper Nigrum

یہ کالی مرچ سے تیار کردہ دوا ہے۔ چھینکوں کی بیماریوں میں جہاں دیگر معروف دوائیں کام نہیں کرتیں میں نے اسے مفید پایا ہے یہ خصوصاً ان لوگوں کو بہت فائدہ دیتی ہے جو کالی مرچ سے زود حس ہوتے ہیں۔ انہیں کسی چیز پر کالی مرچ چھڑکنے سے ہی چھینکوں کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو لوگ کالی مرچ سے خاص طور پر زود حس نہ ہوں ان کے لئے بھی مختلف وجوہات پر چھینکوں کے آنے کا رجحان روکنے میں یہ مفید ہے۔

Pulsatilla پلسٹیلا

پلسٹیلا ایک پودے کے سفوف سے تیار کی

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

عیسائی سکولوں پر بی جے پی کے حملے

بھارتی صوبے گجرات میں بی جے پی اور بجرنگ دل کے مقامی رہنماؤں نے بلی مور اور میگھ راج کے عیسائی سکولوں پر حملے کر کے انہیں شدید نقصان پہنچایا ہے۔ یہ بات گجرات یونائیٹڈ کرسچین فورم نے اقلیتوں کے بارے میں قومی کمیشن کو اپنی یادداشت میں بتائی جبکہ بھارتی اخبارات میں ان واقعات کو شائع ہی نہیں کیا گیا۔ یہ واقعات مقبوضہ کشمیر میں امرناتھ یاترا پر فائرنگ پر احتجاج کے روز 3۔ اگست کو پیش آئے۔

چین نے میزائیلوں کی فروخت بڑھادی

امریکی اخبار واشنگٹن ٹائمز نے سی آئی اے کی ابتدائی سالانہ رپورٹ کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ چین نے پاکستان کو میزائلوں اور اس سے متعلقہ سامان کی فروخت بڑھادی ہے۔ اس کے علاوہ شمالی کوریا' لیبیا اور ایران کو کیمیاوی ہتھیاروں اور میزائیلوں کے سامان کی فراہمی مسلسل جاری ہے۔ سی آئی اے کی یہ سالانہ رپورٹ کانگرس کو پیش کر دی گئی ہے۔

بھارت کے مکمل باغیوں سے مذاکرات

بھارت نے مکمل باغیوں کے آگے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ اور مذاکرات پر آمادگی ظاہر کر دی ہے انتہا پسندی کی روک تھام کے اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ اختیاراتی مشاورتی گروپ قائم کر دیا گیا۔ باغیوں کی کارروائیوں سے متاثرہ ریاستوں میں پولیس کو جدید ہتھیاروں سے لیس کیا جائے گا۔ بھارت کے وزیر مملکت برائے خارجہ سی ودیا ساگر نے پارلیمنٹ کے ایوان زیریں میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علیحدگی پسند ہتھیار ڈال دیں تو انہیں روزگار کے علاوہ تحفظ بھی دیا جائے گا۔

چیچن جانبازوں کی دھمکی

چیچن جانبازوں نے روس کو دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے کارروائیاں بند نہ کیں تو مزید بم دھماکے کریں گے بی بی سی نے بتایا ہے کہ چیچن جانبازوں کے اعلان سے مزید بے چینی پھیل گئی ہے۔ روس نواز چیچن صدر نے دھماکہ میں ہلاک ہونے والوں کے اہل خانہ سے اظہار افسوس کیا۔ صدر پیوٹن نے تحقیقات کا چارج خود سنبھال لیا ہے۔

چین کی امریکہ کو دھمکی

چین نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے میزائل سسٹم نصب کیا تو چین ایٹمی ہتھیاروں میں اضافہ کر دے گا۔ امریکی ایجنسیوں نے رپورٹ دی ہے کہ چین کی طرف سے اضافہ محدود پیمانے پر کیا جائے گا۔ تاہم روس ایٹمی ہتھیاروں میں کمی کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

اسرائیل فلسطین خفیہ مذاکرات

فلسطین کی طرف سے متوقع اعلان آزادی کے خوف سے اسرائیل نے فلسطین سے خفیہ مذاکرات شروع کر دیئے ہیں۔ اسرائیلی وزیر مملکت نے فلسطینی مذاکرات کاروں سے بات چیت کی اور بات چیت کے عمل کو آگے بڑھانے کے طریقوں پر غور کیا گیا۔ اسرائیلی وزیر نے فلسطینیوں سے درخواست کی کہ پارلیمنٹ میں وزیراعظم ایہود بارک کی پوزیشن بہت کمزور ہے اس لئے اپنے موقف میں ذرا لچک پیدا کریں جبکہ فلسطینیوں نے مضبوط گارنٹی دیئے جانے کا مطالبہ کیا۔ یاسر عرفات نے بیت المقدس کا تنازعہ حل کرنے کیلئے اسلامی سربراہی کانفرنس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ فلسطینی صدر آج ایران اور روس جائیں گے۔

اطلاعات واعلانات

نکاح

○ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال (ثانی) ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔ مورخہ 17۔ جون 2000ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر بیت الفضل لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کی بھانجی امتہ العزیز چوہدری بنت مکرم چوہدری غلام مجتبیٰ صاحب ایڈووکیٹ لاہور (وفات یافتہ) کا نکاح عزیزم حماد اسماعیل صاحب ابن پروفیسر عباس بن عبدالقادر صاحب (راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے) کے ساتھ مبلغ اکیس ہزار پانچ صد ڈالر پر کئے جانے کا اعلان فرمایا اور بعد میں دعا کروائی۔ عزیزہ امتہ العزیز حضرت صوفی غلام محمد صاحب (سابق ناظر اعلیٰ ثانی وناظر مال خرچ) کی نواسی اور حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ دفتر سمعی بصری ربوہ (ایم ٹی اے) کو مورخہ 8۔ اگست 2000ء دو بیٹیوں سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت ان کے نام انیقہ ندیم اور اریبہ ندیم تجویز فرمائے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بچیاں وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ یہ بچیاں مکرم عبدالباسط صاحب (مرحوم) آف کھاریاں کی پوتیاں اور مکرم عبدالرشید ارشد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کی نواسیاں ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں نومولود بچیوں کو نیک' دین کی خادم' باعمر اور صحت وسلامتی والی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ شاہدرہ لاہور کے والد محترم قریشی بشیر احمد صاحب ابن مکرم علی احمد صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) مورخہ 6۔ اگست 2000ء کو ربوہ میں وفات پاگئے۔ اسی روز بیت المہدی میں ان کی نماز جنازہ مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا مکرم ملک منیر احمد صاحب صدر محلہ دارالفتوح نے کروائی۔ آپ کی عمر 82 سال تھی۔

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی اہلیہ محترمہ کی طبیعت ناساز رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ عزیز ثناء اللہ (واقف نو) ابن چوہدری منصور احمد ورک آف گوجرانوالہ پیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ مرض کی تشخیص ابھی تک نہیں ہو سکی۔ بچے کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار/14/اگست2000ء

1-20 a.m.	درس القرآن نمبر18
4-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب نمبر407
6-15 a.m.	ایم ٹی اے' یو ایس اے جلسہ سالانہ 2000ء کی جھلکیاں
7-15 a.m.	اردو کلاس نمبر397
8-15 a.m.	درس ملفوظات۔
8-30 a.m.	چائنیز سیکھئے۔
8-55 a.m.	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔ (ریکارڈ:6۔اگست2000ء)
10-05 a.m.	تلاوت۔خبریں
11-10 a.m.	درس القرآن نمبر18
12-45 p.m.	لقاء مع العرب۔نمبر407
1-45 p.m.	اردو کلاس نمبر397
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس
4-05 p.m.	تلاوت۔خبریں
4-40 p.m.	نارویجیئن سیکھئے۔
5-05 p.m.	فرانسیسی پروگرام
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-10 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر144
8-15 p.m.	چلڈرنز کلاس
8-55 p.m.	جرمن سروس
10-05 p.m.	تلاوت۔درس الحدیث۔
10-25 p.m.	اردو کلاس نمبر398
11-20 p.m.	لقاء مع العرب نمبر408

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل/15/اگست2000ء

12-20 a.m.	ترکی پروگرام۔
12-55 a.m.	فرانسیسی پروگرام۔
1-55 a.m.	دینی تعلیمات
2-20 a.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر144
3-30 a.m.	نارویجیئن سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-30 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m.	لقاء مع العرب نمبر408
6-15 a.m.	ایم ٹی اے سپورٹس۔
7-00 a.m.	اردو کلاس نمبر398
8-25 a.m.	نارویجیئن سیکھئے۔
8-55 a.m.	فرانسیسی پروگرام
10-05 a.m.	تلاوت۔خبریں۔
11-05 a.m.	پشتو پروگرام۔
12-00 p.m.	روشنی کا سفر
12-35 p.m.	دینی تعلیمات۔
1-00 p.m	لقاء مع العرب
1-55 p.m.	اردو کلاس نمبر398
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m.	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m.	بنگالی ملاقات (نئی) (ریکارڈ:8۔اگست2000ء)
6-05 p.m.	بنگالی سروس
7-05 p.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر116
8-05 p.m.	فرانسیسی پروگرام۔
8-35 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m.	جرمن سروس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 10 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 11۔ اگست۔ غروب آفتاب۔ 6-59
ہفتہ 12۔ اگست۔ طلوع فجر۔ 3-59
ہفتہ 12۔ اگست۔ طلوع آفتاب 5-28

نواز شریف اور بینظیر پارٹی عہدوں سے فارغ

حکومت نے پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ میں ترمیم کا آرڈیننس جاری کر دیا ہے اس کے تحت مروجہ قانون کے تحت نااہل قرار پانے والا شخص سیاسی عہدیدار نہیں بن سکے گا۔ اس کے علاوہ ایسے شخص پر بھی یہی پابندی عائد ہوگی جس کو کسی عدالت نے کم از کم دو سال قید کی سزا دی ہو اور اسکی رہائی کو 5 سال پورے نہ ہوئے ہوں۔ اگر سزا یافتہ ہونے کے باوجود کوئی شخص پارٹی عہدیدار رہے گا تو اسے تین سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔ سیاسی جماعتوں کے قانون میں اس ترمیم کے بعد سابق وزیراعظم نواز شریف مسلم لیگ کی صدارت سے اور سابق وزیراعظم بینظیر بھٹو پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن کے عہدہ سے فارغ ہو گئے ہیں۔

آرڈیننس کے نفاذ کا مقصد

بی بی سی نے کہا ہے کہ اس آرڈیننس کے نفاذ کا واحد مقصد نواز شریف کو پارٹی صدارت سے ہٹانا ہے اس ترمیم سے نواز شریف کے مخالفوں کو تقویت ملے گی۔ پارٹی تقسیم ہو جائے گی۔ بینظیر بھٹو بھی پارٹی کی صدر نہیں رہ سکیں گی۔ جنرل مشرف پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ وہ نواز شریف اور بینظیر کو سیاست کی اجازت نہیں دیں گے۔ اس آرڈیننس سے سیاسی جماعتوں کے انتشار اور ان کی حکومت سے کشیدگی میں اضافہ ہو جائے گا۔

آرڈیننس اے پی سی کا ردعمل ہے

سیاسی مبصرین نے آرڈیننس کو آل پارٹیز کانفرنس کا ردعمل قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ملک کی سیاسی قوتوں کا یہ اجتماع حکومت کیلئے بہت حیرت انگیز تھا۔

آئینی ترمیم اب بھی ضروری ہے

باوثوق ذرائع کے مطابق چیف الیکشن کمشنر نے حکومت پر واضح کر دیا ہے کہ وہ آئین میں تبدیلی کے بغیر کسی شخص کی نااہلی کا حکم جاری کرنے کے مجاز نہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہہ دیا ہے کہ انہیں اس بات سے کوئی غرض نہیں کہ احتساب بیورو سیاستدانوں کی نااہلی کیلئے کیا کر رہا ہے۔ سرکاری ذرائع کا خیال ہے کہ آئینی ترمیم کے بغیر کسی کو الیکشن لڑنے سے روکنا ممکن نہیں۔

حزب المجاہدین نے فوجی ہیڈ کوارٹر اڑا دیا

جنگ بندی کے خاتمہ کے بعد حزب المجاہدین نے پہلی کارروائی کرتے ہوئے بارہ مولا کا فوجی ہیڈ کوارٹر تباہ کر دیا۔ 12۔ بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے جبکہ دو عمارتیں تباہ کر دیں۔ جنگ بندی کے خاتمہ کا اعلان سنتے ہی مجاہدین نے بھارتی فوج کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر پر راکٹوں سے حملہ کر دیا۔ بانڈی پورہ، بارہ پور اور دیگر علاقوں میں بھی جھڑپیں ہوئیں۔ چار مجاہد شہید ہوئے۔

امن کا دروازہ اب بھی کھلا ہے

پاکستان نے کہا ہے کہ اگر بھارت سنجیدہ ہو تو امن کا دروازہ ابھی کھلا ہے۔ جنگ بندی کے خاتمے کی تمام تر ذمہ داری بھارتی حکومت کے سر ہے۔ بھارت سہ فریقی مذاکرات پر تیار ہو جائے تو بات آگے بڑھ سکتی ہے۔

جنگ بندی پاکستان نے ختم کرائی

بھارت کے وزیر داخلہ کرشن لال ایڈوانی نے الزام عائد کیا ہے کہ جنگ بندی پاکستان نے ختم کرائی۔ انہوں نے کہا کہ اگر تشدد کا راستہ چھوڑ دیں تو مجاہد گروپوں سے بات چیت کرنے کیلئے تیار ہیں۔ پاکستان پراکسی وار تیز کرنا چاہتا ہے۔

سرحد کے سابق وزیر 21 سال کیلئے نااہل

صوبہ سرحد کے سابق وزیر حبیب تنولی کو 21 سال کیلئے نااہل قرار دے دیا گیا۔ احتساب عدالت نے محکمہ تعلیم میں غیر قانونی تقرریوں کے ریفرنس میں سابق وزیر کو 5 سال قید اور 5 لاکھ روپے جرمانہ عائد کر دیا۔ تاہم دو ریفرنسوں میں انہیں بری کر دیا گیا۔

آرڈیننس کے قوانین پر بدنیتی کا شبہ

سپریم کورٹ میں طیارہ سازش کیس میں حکومتی اپیلوں کی قانونی حیثیت کے معاملے پر سماعت کے دوران ایک فاضل جج نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ آرڈیننس کے ذریعے بنے ہوئے قانون پر بدنیتی کا شائبہ ہو سکتا ہے۔ پارلیمنٹ کے ذریعے بنے ہوئے قانون پر نہیں۔

واجپائی مشرف سے نہیں ملیں گے

بھارتی ذرائع نے کہا ہے کہ بھارت کے وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نیویارک میں جنرل پرویز مشرف سے نہیں ملیں گے۔ بھارت نے اس مقصد کیلئے مقبوضہ کشمیر میں 100۔ افراد کی ہلاکت کو بہانہ بنالیا ہے۔

کالاباغ ڈیم کو آئینی تحفظ؟

واپڈا کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل ذوالفقار علی خان نے بتایا ہے کہ واپڈا نے چیف ایگزیکٹو کو یہ تجویز دی ہے کہ کالاباغ ڈیم پر صوبوں کے خدشات دور کرنے کے بعد اسے آئینی تحفظ دیا جائے۔ اور اس کی تمام تر آئینی ذمہ داری سینٹ کو دے دی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم چھوٹے پراجیکٹس شروع کرنا چاہتے ہیں۔ گدو اور سیہون بیراج پہلے مکمل ہو جائیں۔

جنگ بندی کی بحالی ناممکن نہیں

امریکہ نے کہا ہے کہ جنگ بندی کی بحالی ناممکن نہیں۔ مذاکرات کیلئے تمام فریقوں کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ ایک ناخوشگوار دوپہر کا یہ مطلب نہیں کہ سب کچھ کھو گیا۔ جنگ بندی حزب کا اپنا اقدام تھا ہم نے اس کے لئے ماحول سازگار بنادیا۔

نواز شریف بینظیر کے خلاف مشترکہ ریفرنس

احتساب بیورو نے دو سابق وزرائے اعظم نواز شریف اور بینظیر بھٹو کے خلاف حب کو پاور کے معاہدے میں اختیارات کے ناجائز استعمال کے سلسلے میں ایک مشترکہ ریفرنس تیار کر لیا ہے۔

اعجاز الحق کو پہلی دفعہ اجازت نہیں ملی

جنرل ضیاء الحق کی برسی پر اس سال پہلی بار جلسے جلوس کی اجازت نہیں دی گئی۔ حکومت نے منتظمین اور اسلام آباد کی انتظامیہ کو آگاہ کر دیا ہے

مریم میڈیکل سنٹر
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس
الٹراساؤنڈ -/200
یادگار چوک ربوہ فون 213944

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔
ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس 12 لگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ : رانا مدثر احمد

نور
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

ضرورت ہے
(1) آفس ورک کیلئے۔ (2) ڈرائیور کم سیل مین تعلیم کم از کم میٹرک۔ عمر 25 تا 35 سال
(3) گھریلو ملازم عمر 30 تا 40 سال۔ خود ملیں 2 بجے تا 7 بجے
پتہ برائے رابطہ : میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور۔ فون 16-7932514 فیکس 7932517

واحد ادارہ
کمپیوٹر پروفیشنل سرٹیفیکیشن انسٹی ٹیوٹ
INSTITUTE OF INFORMATION TECHNOLOGY
ADVANCED COURSES UNDER CERTIFIED TEACHERS
- ORACLE DBA TRACK (OCP)
- MCSE - CCNA - MS-OFFICE
- WINDOWS - INTERNET
- BASIC COURSE
داخلے جاری ہیں
مزید معلومات۔ فون 211629 ـ 6/50 دارالعلوم وسطی ربوہ۔ نزد ڈھوڈا ہاؤس

CPL No. 61